تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**412 Code**
Course Name:	Social & Cultural Anthropology **(معاشرتی، ثقافتی بشریات)**
Class:	**BA**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 4

سوال نمبر 1: اسلامی معاشرتی کنٹرول کا ماڈل اور مغربی ماہرین کا پیش کردہ اتفاق رائے کا ماڈل میں کیا بنیادی فرق ہے؟ وضاحت کریں۔

معاشرتی کنٹرول (Social Control) کا مفہوم

معاشرتی کنٹرول سے مراد وہ طریقے، قواعد، اور ادارے ہیں جن کے ذریعے معاشرہ افراد کے رویوں کو منظم کرتا ہے اور سماجی اصولوں کی خلاف ورزی کو روکتا ہے۔ یہ کنٹرول رسمی (قوانین، پولیس، عدالتیں) اور غیر رسمی (رسوم، اقدار، مذہب، خاندان) دونوں طرح کا ہو سکتا ہے۔

اسلامی معاشرتی کنٹرول کا ماڈل

اسلامی معاشرتی کنٹرول کا ماڈل بنیادی طور پر **مذہبی اصولوں، اخلاقیات، اور آخرت کے خوف** پر مبنی ہے۔ اس کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

خصوصیت	وضاحت
ماخذ (Source)	قرآن اور سنت (اللہ اور رسول کے احکام)۔
بنیاد	ایمان باللہ، آخرت (قیامت کے دن حساب ہو گا)، جنت اور جہنم کا تصور۔
کنٹرول کا طریقہ	اندرونی – (Internal) ایک مسلمان خود کو روکتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ ہر چیز دیکھ رہا ہے۔
قوانین کی نوعیت	الٰہی – (Divine) ان میں تبدیلی نہیں کی جا سکتی (احکام ثابتہ)۔
سزائیں	دنیاوی سزائیں (حدود: کوڑے، سنگساری، قتل) اور اخروی سزائیں (جہنم)۔
ذمہ داری	فرد خود اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے، اور دوسروں کو بھی اچھائی کا حکم اور برائی سے روکنا ہے (امر بالمعروف و نہی عن المنکر)۔
مرکز	مسجد، مدرسہ، اور مذہبی رہنما۔

پاکستانی مثال: پاکستان میں ایک مسلمان شراب اس لیے نہیں پیتا کہ اسے یقین ہے کہ شراب حرام ہے، اور آخرت میں اس پر عذاب ہو گا۔

مغربی ماہرین کا اتفاق رائے کا ماڈل (Consensus Model)

مغربی ماہرین (جیسے ایمیل ڈرکھیم، ٹالکوٹ پارسنز) نے **اتفاق رائے کا ماڈل** پیش کیا۔ اس کے مطابق معاشرتی کنٹرول اس لیے ضروری ہے کہ معاشرے کے زیادہ تر افراد مشترکہ اقدار اور اصولوں پر متفق ہوتے ہیں۔

خصوصیت	وضاحت
ماخذ (Source)	معاشرتی معاہدہ، جمہوری اصول، اور انسانی حقوق۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

بنیاد	عقلیت، سائنسی فکر، اور قانون کی بالادستی۔
کنٹرول کا طریقہ	بیرونی – (External) قوانین، پولیس، عدالتیں، اور سزائیں۔
قوانین کی نوعیت	انسان ساختہ – (Secular) پارلیمان وقت کے مطابق تبدیل کر سکتی ہے۔
سزائیں	جرمانہ، قید، کمیونٹی سروس (صرف دنیاوی سزائیں، کوئی اخروی نہیں)۔
ذمہ داری	ریاست قانون نافذ کرتی ہے، اور شہریوں کو قانون ماننا ہوتا ہے۔
مرکز	عدالت، پارلیمان، پولیس۔

بنیادی فرق (خلاصہ جدول)

بنیاد	اسلامی ماڈل	مغربی اتفاق رائے ماڈل
کنٹرول کا ذریعہ	مذہب (خدا کا خوف)	ریاست (قانون کا خوف)
قوانین کا ماخذ	الٰہی (قرآن و سنت)	انسانی (پارلیمان، آئین)
اندرونی بمقابلہ بیرونی	زیادہ تر اندرونی (خود احتسابی)	زیادہ تر بیرونی (پولیس، عدالت)
سزاؤں کی قسم	دنیاوی + اخروی	صرف دنیاوی
قوانین میں تبدیلی	مشکل (بنیادی احکام میں تبدیلی نہیں)	آسان (پارلیمان کی اکثریت سے
کنٹرول کرنے والے ادارے	مسجد، مدرسہ، مذہبی پولیس (احتساب)	عدالت، پولیس، جیل
نمائندہ مفکر	امام غزالی، مولانا مودودی	ڈرکھیم، پارسنز

مثال سے فرق سمجھیں

موضوع: چوری

- **اسلامی ماڈل:** چوری کرنے پر حد (ہاتھ کاٹنا) کی سزا ہے۔ ایک مسلمان چوری اس لیے نہیں کرتا کہ اسے ڈر ہے کہ پکڑا گیا تو ہاتھ کٹ جائے گا، اور آخرت میں بھی عذاب ہوگا۔
- **مغربی ماڈل:** چوری کرنے پر قید یا جرمانہ ہے۔ ایک شخص چوری اس لیے نہیں کرتا کہ اسے ڈر ہے کہ پولیس پکڑ لے گی اور اسے جیل ہو جائے گی۔

نتیجہ

دونوں ماڈلز کا مقصد معاشرے میں نظم و ضبط قائم کرنا ہے، لیکن ان کے طریقے مختلف ہیں۔ اسلامی ماڈل میں مذہبی اقدار اور اندرونی کنٹرول پر زور ہے، جبکہ مغربی ماڈل میں قانون اور بیرونی کنٹرول پر زور ہے۔ پاکستان جیسے اسلامی جمہوریہ میں دونوں ماڈلز کا امتزاج موجود ہے (اسلامی حدود بھی ہیں، اور انگریز دور کے قوانین بھی)۔

سوال نمبر 2: ثقافت میں تبدیلی سے متعلقہ ٹائلر اور مارگن کے نظریات میں بنیادی فرق اور مماثلت بیان کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ایڈورڈ ٹائلر (Edward Tylor) کا نظریہ

ایڈورڈ ٹائلر (1832–1917) ایک برطانوی ماہر بشریات تھے۔ انہوں نے ثقافت کو "پیچیدہ کلیہ" قرار دیا اور **ارتقائی نظریہ** پیش کیا۔

نکات	وضاحت
ارتقائی مراحل	ٹائلر کے مطابق تمام ثقافتیں تین مراحل سے گزرتی ہیں: وحشیانہ (Savagery) → بربریت (Barbarism) → تہذیب (Civilization)۔
یک خطی ارتقاء	تمام ثقافتیں ایک ہی راستے پر ترقی کرتی ہیں، صرف رفتار مختلف ہے۔
یورپ کو "سب سے اعلیٰ"	ٹائلر نے یورپی ثقافت کو سب سے زیادہ ترقی یافتہ قرار دیا۔
بقا (Survivals)	پرانے رسوم جواب بے معنی ہو گئے ہیں (جیسے توہم پرستی)، وہ "بقا" ہیں۔
ماخذ	ثقافتی تبدیلی ارتقاء کے ذریعے، آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔

لوئس مارگن (Lewis H. Morgan) کا نظریہ

لوئس مارگن (1818–1881) ایک امریکی ماہر بشریات تھے۔ انہوں نے ٹائلر کی طرح ارتقائی نظریہ دیا، مگر زیادہ تفصیل سے۔

نکات	وضاحت
تین بڑے مراحل	وحشیانہ (Savagery) → بربریت (Barbarism) → تہذیب (Civilization)۔ ہر مرحلے کی مزید ذیلی تقسیم (نشیب، متوسط، بلند)۔
تکنیکی ایجادات کلیدی ہیں	مارگن نے ٹیکنالوجی کو ترقی کا معیار بنایا۔ مثال: آگ کا استعمال (وحشیانہ)، مٹی کے برتن (بربریت)، حروف تہجی (تہذیب)۔
خاندان کا ارتقاء	انہوں نے خاندان کی پانچ اقسام بتائیں، جو ارتقاء کے مختلف مراحل میں پائی جاتی ہیں۔
مقامی امریکیوں کا مطالعہ	مارگن نے ایروکوئس قبیلے (Iroquois) کا گہرائی سے مطالعہ کیا اور ان کی ثقافت کو "وحشیانہ" مرحلے میں رکھا۔

ٹائلر اور مارگن کے نظریات میں بنیادی فرق

پہلو	ٹائلر	مارگن
ثقافت کی تعریف	"پیچیدہ کلیہ" (علم، عقیدہ، فن، اخلاق، قانون)	"انسانی ترقی کے مراحل" پر زیادہ زور
مراحل کی تفصیل	تین مراحل (وحشیانہ، بربریت، تہذیب)	تین مراحل، ہر مرحلے کی مزید تین ذیلی تقسیمیں (نشیب، متوسط، بلند)
ترقی کا معیار	مذہب، اخلاقیات، اور سماجی ادارے	ٹیکنالوجی اور ایجادات (آگ، برتن، حروف)
بقا (Survivals) کا تصور	دیا (پرانی رسوم جواب بے معنی ہیں)	نہیں دیا
فیلڈ ورک	دوسروں کے سفر ناموں پر انحصار	مقامی امریکیوں کے ساتھ رہ کر براہ راست مشاہدہ کیا۔

مماثلتیں (Similarities)

پہلو	اشتراک

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ارتقائی فکر	دونوں ڈارون کے ارتقائی نظریے سے متاثر تھے اور مانتے تھے کہ ثقافتیں آسان سے پیچیدہ کی طرف بڑھتی ہیں۔
یک خطی ارتقاء (Unilinear Evolution)	دونوں نے ایک ہی راستہ (وحشیانہ ← بربریت ← تہذیب) تسلیم کیا۔
یوروسینٹرزم	دونوں نے یورپی تہذیب کو "سب سے زیادہ ترقی یافتہ" اور دیگر ثقافتوں کو "پسماندہ" قرار دیا۔
تاریخی خاصیت (Historical Particularism) سے انکار	دونوں نے اس بات سے انکار کیا کہ ہر ثقافت کی اپنی الگ تاریخ ہوتی ہے (جو بعد میں فرانز بوس نے کہی)۔

تنقید (دونوں نظریات پر)

تنقید	وضاحت
یوروسینٹرزم	یورپ کو "سب سے اعلیٰ" قرار دینا غیر سائنسی ہے۔
یک خطی ارتقاء غلط ہے	کچھ معاشرے زراعت چھوڑ کر شکار پر واپس آگئے (پسماندگی ممکن ہے)۔
ثقافتی قرض لینا نظر انداز کیا	ثقافتیں ایک دوسرے سے عناصر لیتی ہیں، وہ مکمل طور پر الگ تھلگ نہیں ہوتیں۔
مکمل نظریہ نہیں	بہت سے استثناء ہیں (جاپان نے تیزی سے ترقی کی، لیکن وہ یورپی نہیں ہے)۔

نتیجہ

ٹائلر اور مارگن کے نظریات ابتدائی بشریات کے اہم سنگ میل ہیں۔ انہوں نے ثقافتی تبدیلی کو سمجھنے کے لیے ایک فریم ورک دیا۔ لیکن آج کے ماہرین انہیں "یوروسینٹرک" اور "سادہ" قرار دیتے ہیں۔ جدید بشریات میں ہر ثقافت کو اس کے اپنے تناظر میں دیکھا جاتا ہے (ثقافتی رشتہ داری)۔

سوال نمبر 3: نقل مکانی کے اہم اسباب اور ترغیبات تحریر کریں نیز فرد، خاندان اور معاشرے پر نقل مکانی کے مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ پیش کریں۔

نقل مکانی (Migration) کی تعریف

نقل مکانی سے مراد لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ مستقل یا عارضی طور پر منتقل ہونا ہے۔ یہ اندرون ملک (ایک صوبے سے دوسرے صوبے) یا بین الاقوامی (پاکستان سے دوسرے ملک) ہو سکتی ہے۔

نقل مکانی کے اہم اسباب اور ترغیبات

(الف) دھکیلنے والے عوامل – (Push Factors) جو لوگوں کو اپنا علاقہ چھوڑنے پر مجبور کرتے ہیں

سبب	وضاحت	پاکستانی مثال

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

بے روزگاری	جب گاؤں یا شہر میں نوکریاں نہ ہوں، لوگ دوسری جگہ جاتے ہیں۔	پنجاب کے دیہات سے نوجوان کراچی اور لاہور جا کر مزدوری کرتے ہیں۔
غربت	غربت کی وجہ سے لوگ بہتر زندگی کی تلاش میں جاتے ہیں۔	پاکستان سے مشرقِ وسطیٰ (دبئی، سعودی عرب) جانے والے مزدور۔
قدرتی آفات	سیلاب، زلزلے، خشک سالی گھر بار تباہ کر دیتے ہیں۔	2022 کے سیلاب کے بعد سندھ اور بلوچستان کے ہزاروں خاندان بے گھر ہو گئے۔
سیاسی عدم استحکام اور تشدد	جنگ، دہشت گردی، اور سیاسی جبر لوگوں کو بھگا دیتے ہیں۔	1980 کی دہائی میں افغانستان سے لاکھوں پناہ گزین پاکستان آئے۔
زمین کی کمی	آبادی بڑھنے سے زمین پر دباؤ بڑھتا ہے، لوگ دوسری جگہ جاتے ہیں۔	بلوچستان کے خانہ بدوش قبائل کو چراگاہیں کم ہونے پر شہروں کی طرف جانا پڑتا ہے۔

(ب) کھینچنے والے عوامل – (Pull Factors) جو لوگوں کو نئی جگہ کی طرف راغب کرتے ہیں

سبب	وضاحت	پاکستانی مثال
بہتر روزگار	بڑے شہروں یا بیرونِ ملک زیادہ تنخواہیں ملتی ہیں۔	پاکستانی ڈاکٹر اور انجینئر برطانیہ، امریکہ، اور خلیجی ممالک جاتے ہیں۔
تعلیم کے مواقع	اعلیٰ تعلیم کے لیے بڑے شہروں یا ممالک جانا۔	پاکستانی طلبہ چین، ترکی، جرمنی اسکالرشپ پر جاتے ہیں۔
بہتر صحت کی سہولیات	علاج کے لیے پاکستان سے بیرونِ ملک جانا۔	امریکہ، جرمنی، تھائی لینڈ میں علاج۔
خاندان کا ساتھ	اگر خاندان کا کوئی فرد پہلے سے وہاں موجود ہو تو باقی بھی چلے جاتے ہیں۔	پاکستانی ڈائسپورا (Family Reunion Visa) ۔
انسانی حقوق اور آزادی	بعض لوگ مذہبی، سیاسی، یا جنسی آزادی کے لیے ہجرت کرتے ہیں۔	پاکستان سے مسیحی اور احمدی اقلیتوں کی یورپ اور امریکہ ہجرت۔

نقلِ مکانی کے اثرات

فرد پر اثرات

اثر	وضاحت	مثال
معاشی بہتری (مثبت)	اگر نوکری مل جائے تو آمدنی بڑھ جاتی ہے۔	ایک پاکستانی مزدور دبئی جاتا ہے، وہاں زیادہ کماتا ہے، گاؤں میں گھر بنواتا ہے۔
تنہائی اور ڈپریشن (منفی)	نئے ملک میں دوست نہ ہوں، زبان نہ آئے، ثقافت مختلف ہو تو ذہنی دباؤ بڑھتا ہے۔	پاکستانی طلبہ جرمنی میں اکیلا پن محسوس کرتے ہیں۔
شناخت کا بحران (منفی)	پرانی اور نئی ثقافت کے درمیان پھنس کر فرد نہ یہاں کا رہتا ہے نہ وہاں کا۔	برطانیہ میں پیدا ہونے والے پاکستانی بچے خود کو "برطانوی" بھی نہیں کہہ سکتے اور "پاکستانی" بھی نہیں۔
نئی مہارتیں سیکھنا (مثبت)	نئی زبان، کمپیوٹر کی مہارت، اور ثقافت سیکھنا۔	ایک پاکستانی عرب ممالک میں جا کر انگریزی اور عربی سیکھ لیتی ہے۔

خاندان پر اثرات

اثر	وضاحت	مثال
معاشی بہتری (مثبت)	بیرونِ ملک فرد رقم بھیجتا ہے، جس سے خاندان کی حالت بہتر ہوتی ہے۔	پاکستان میں ڈائسپورا کی ترسیلاتِ زر (Remittances) لاکھوں خاندانوں کی مدد کرتی ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

خاندانی بندھن کمزور (منفی)	شوہر بیرون ملک، بیوی پاکستان میں–طلاق کے کیسز بڑھ جاتے ہیں۔	بہت سی پاکستانی خواتین شوہر کے بیرون ملک جانے کے بعد سسرال کے ظلم کا شکار ہوتی ہیں۔
بچوں کی تربیت متاثر (منفی)	والدین دونوں نوکری کرتے ہیں تو بچوں کو وقت نہیں ملتا۔ یا باپ بیرون ملک ہو تو بچوں کو باپ کا سایہ نہیں ملتا۔	پاکستانی ڈائسپورا کے بچے اپنے دادا دادی کے پاس رہتے ہیں، اور ان کی تربیت متاثر ہوتی ہے۔
بزرگوں کا بے گھر ہونا (منفی)	نوجوان جب بیرون ملک چلے جاتے ہیں تو بوڑھے والدین اکیلے رہ جاتے ہیں۔	پاکستان میں "اولڈ ہومز" میں رہنے والے بوڑھوں کے بچے بیرون ملک ہوتے ہیں۔

معاشرے پر اثرات (سوسائٹی)

اثر	وضاحت	مثال
برین ڈرین (منفی)	اعلیٰ تعلیم یافتہ، ہنر مند لوگ ملک چھوڑ کر جاتے ہیں، اس سے ملک کی ترقی سست ہوتی ہے۔	پاکستان کے ڈاکٹر، انجینئر، اور آئی ٹی ماہرین بیرون ملک جاتے ہیں (یورپ، امریکہ، کینیڈا)۔
ترسیلاتِ زر (مثبت)	بیرون ملک پاکستانی ملک میں پیسے بھیجتے ہیں، جس سے زرمبادلہ بڑھتا ہے اور معیشت کو فائدہ ہوتا ہے۔	پاکستان کو سالانہ 25-30 بلین ڈالر ترسیلات زر آتی ہیں۔
ثقافتی تبادلہ (مثبت اور منفی)	لوگ نئی ثقافتیں سیکھتے ہیں، جو معاشرے کو بہتر بنا سکتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اپنی ثقافت بھی کھو دیتے ہیں۔	پاکستان میں مغربی لباس، کھانے، اور شادیوں کا رواج بڑھ گیا ہے (مثبت–جدیدیت، منفی–اپنی شناخت کا نقصان)۔
دیہی اور شہری آبادی میں عدم توازن (منفی)	دیہات سے لوگ شہروں کو جاتے ہیں، جس سے شہروں میں کچی آبادیاں، ٹریفک، اور آلودگی بڑھتی ہے۔	کراچی اور لاہور میں آبادی بہت بڑھ گئی ہے، اور وسائل (پانی، بجلی، صحت) کم پڑ رہے ہیں۔

نتیجہ

نقل مکانی کے اسباب اور اثرات ایک پیچیدہ مسئلہ ہیں۔ ایک طرف یہ لوگوں کو بہتر مواقع فراہم کرتی ہے (معاشی بہتری، تعلیم)۔ دوسری طرف، یہ برین ڈرین، خاندانی بندھنوں کی کمزوری، اور سماجی مسائل کا سبب بھی بنتی ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ اپنے ہنر مند افراد کو ملک میں روکنے کے لیے روزگار کے بہتر مواقع پیدا کرے۔

سوال نمبر 4: معاشرتی تحقیق کے مقاصد اور اس کی اقسام بیان کریں۔

معاشرتی تحقیق (Social Research) کی تعریف

معاشرتی تحقیق سے مراد معاشرے، انسانی رویوں، سماجی مسائل، اور ثقافتی نمونوں کا منظم، سائنسی، اور تجرباتی مطالعہ ہے۔ اس کا مقصد حقائق دریافت کرنا، نظریات کی تصدیق کرنا، اور مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

معاشرتی تحقیق کے مقاصد

مقصد	وضاحت
1. نئے حقائق کا discovery	ایسی معلومات حاصل کرنا جو پہلے معلوم نہ تھیں۔ مثال: پاکستان میں دیہی خواتین پر گھریلو تشدد کے اصل اعداد و شمار۔
2. موجودہ معلومات کی تصدیق یا تردید	پہلے کی تحقیق کو دوبارہ چیک کرنا۔ مثال: کیا واقعی تعلیم سے شرح غربت کم ہوتی ہے؟
3. نظریات کی تشکیل (Theory Building)	مشاہدات کو منظم کر کے ایک نظریہ (تھیوری) بنانا۔ مثال: ڈرکھیم کا خودکشی کا نظریہ۔
4. مسائل کا حل	سماجی مسائل (غربت، بے روزگاری، جرائم) کی وجوہات معلوم کر کے حل تجویز کرنا۔
5. پیش گوئی (Prediction)	موجودہ رجحانات کی بنیاد پر مستقبل کا اندازہ لگانا۔ مثال: اگلے 5 سال میں پاکستان کی آبادی کتنی بڑھ جائے گی؟
6. پالیسی سازی میں مدد	حکومت کو باخبر فیصلے کرنے میں مدد دینا۔ مثال: تعلیمی پالیسی بنانے کے لیے ڈراپ آؤٹ کی وجوہات پر تحقیق۔

معاشرتی تحقیق کی اقسام

1. مقصد (Purpose) کے لحاظ سے

قسم	تعریف	مثال
بنیادی تحقیق (Basic Research)	علم کے لیے علم، فوری عملی مقصد نہیں۔	یہ جاننا کہ خاندانی نظام کیسے کام کرتا ہے۔
اطلاقی تحقیق (Applied Research)	کسی فوری مسئلے کے حل کے لیے۔	پاکستان میں پولیو کیسے ختم کیا جائے؟
تشریحی تحقیق (Explanatory Research)	وجوہات تلاش کرنا۔	اسکول چھوڑنے کی وجوہات کیا ہیں؟
توصیفی تحقیق (Descriptive Research)	صورتحال کو بیان کرنا۔	کراچی کے ایک گاؤں میں خواندگی کی شرح کیا ہے؟

2. طریقہ کار (Method) کے لحاظ سے

قسم	تعریف	مثال
مقداری تحقیق (Quantitative Research)	اعداد و شمار (سروے، شماریات) استعمال کرنا۔	پاکستان میں 10,000 لوگوں سے سروے کر کے پتہ چلانا کہ کتنے لوگ پولیو ویکسین لگواتے ہیں۔
کیفی تحقیق (Qualitative Research)	انٹرویو، مشاہدہ، فوکس گروپ کے ذریعے گہرائی سے ڈیٹا اکٹھا کرنا۔	ایک گاؤں میں 20 خواتین سے انٹرویو کر کے پتہ چلانا کہ وہ اپنے بچوں کو ویکسین کیوں نہیں لگواتیں۔

3. وقت (Time) کے لحاظ سے

قسم	تعریف	مثال
افقی تحقیق (Cross-sectional Research)	ایک ہی وقت میں ڈیٹا اکٹھا کرنا۔	مئی 2024 میں پاکستان کے 500 گھرانوں کا سروے کرنا۔
طولی تحقیق (Longitudinal Research)	ایک ہی نمونے پر طویل عرصے (سالوں) تک بار بار ڈیٹا اکٹھا کرنا۔	ایک گاؤں کے بچوں کو 10 سال تک فالو کرنا، دیکھنا کہ کتنے ڈاکٹر بنے۔

4. ڈیٹا کے ماخذ (Data Source) کے لحاظ سے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

مثال	تعریف	قسم
پاکستان میں ایک محقق خود گاؤں جا کر لوگوں سے بات کرتا ہے۔	خود محقق نے ڈیٹا خود اکٹھا کیا (سروے، انٹرویو)۔	**اولی تحقیق (Primary Research)**
پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس کے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنا۔	پہلے سے موجود ڈیٹا کا استعمال (حکومتی رپورٹس، کتابیں، پچھلی تحقیقات)۔	**ثانوی تحقیق (Secondary Research)**

نتیجہ

معاشرتی تحقیق کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ یہ مسائل کی جڑ تک پہنچنے اور مؤثر حل تجویز کرنے میں مدد دیتی ہے۔ پاکستان میں حکومت، یونیورسٹیوں، اور این جی اوز کو زیادہ سے زیادہ سماجی تحقیق کرانی چاہیے۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔

1. ریکارڈ رکھنے کی اہمیت و ضرورت

تعریف

ریکارڈ رکھنے سے مراد معلومات، اعداد و شمار، واقعات، اور لین دین کو منظم طور پر محفوظ کرنا ہے تاکہ مستقبل میں ضرورت پڑنے پر انہیں دیکھا جا سکے۔

اہمیت و ضرورت

پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال
فیصلہ سازی	ریکارڈ کی بنیاد پر درست فیصلے کیے جا سکتے ہیں۔	ایک کارخانے کا منیجر پچھلے سال کی فروخت کے ریکارڈ دیکھ کر اگلے سال کا بجٹ بناتا ہے۔
قانونی حیثیت	عدالت میں ریکارڈ بطور ثبوت پیش کیا جا سکتا ہے۔	پاکستان میں تھانہ میں ایف آئی آر درج ہوتی ہے، عدالت میں اس کی بنیاد پر مقدمہ چلتا ہے۔
دھوکہ دہی سے بچاؤ	جب سب کچھ لکھا ہوا ہو تو لوگ غلطی کرنے سے ڈرتے ہیں۔	بینک میں اکاؤنٹ کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے، تاکہ غلط بینکنگ نہ ہو سکے۔
تاریخی دستاویز	ریکارڈ آنے والی نسلوں کے لیے تاریخ ہوتا ہے۔	پاکستان کے آرکائیوز میں قائداعظم کے خطوط محفوظ ہیں۔
کارکردگی کی پیمائش	پچھلے ریکارڈ سے موازنہ کر کے پتہ چلتا ہے کہ بہتری آئی ہے یا نہیں۔	ایک اسکول میں پچھلے سال کے امتحانی نتائج دیکھ کر پتہ چل سکتا ہے کہ اساتذہ بہتر پڑھا رہے ہیں یا نہیں۔

نتیجہ

ریکارڈ رکھنا انفرادی، تنظیمی، اور قومی سطح پر ضروری ہے۔ پاکستان میں بہت سے محکمے (پولیس، تعلیم، صحت) کاغذی ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کر رہے ہیں تاکہ معلومات آسانی سے مل سکے۔

2. رپورٹ لکھنے کی اہمیت و ضرورت

تعریف

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

رپورٹ لکھنے سے مراد کسی مسئلے، واقعے، تحقیق، یا منصوبے کے بارے میں معلومات کو منظم اور رسمی انداز میں تحریر کرنا ہے۔

اہمیت و ضرورت

پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال
معلومات کا اشتراک	رپورٹ کے ذریعے بہت سے لوگوں تک معلومات پہنچائی جا سکتی ہیں۔	پاکستان میں محکمہ موسمیات سالانہ رپورٹ شائع کرتا ہے۔
فیصلہ سازی میں مدد	رپورٹ پڑھ کر مینیجر یا حکومت فیصلے کرتی ہے۔	پاکستان میں آئی ایم ایف کو سہ ماہی رپورٹس دی جاتی ہیں، جن کی بنیاد پر قرضے کی شرائط طے ہوتی ہیں۔
شفافیت اور احتساب	رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کہاں پیسے خرچ ہوئے، کون کیا کر رہا ہے۔	پاکستان میں آڈٹ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ کون سے محکموں میں بدعنوانی ہے۔
مستقبل کی منصوبہ بندی	ماضی کی رپورٹس دیکھ کر مستقبل کے منصوبے بنائے جا سکتے ہیں۔	پاکستان میں پانچ سالہ منصوبے پچھلی رپورٹس کی بنیاد پر بنائے جاتے ہیں۔
تحقیق اور علم میں اضافہ	تحقیق کی رپورٹس علم میں اضافہ کرتی ہیں۔	پاکستان میں یونیورسٹیوں کے تحقیقی مقالے (Thesis) رپورٹس ہی ہوتے ہیں۔

اچھی رپورٹ کی خصوصیات

1. **واضح مقصد**)مقصد شروع میں بیان ہو
2. **منظم ترتیب**)تعارف، جسم، نتیجہ
3. **مختصر اور جامع**)غیر ضروری تفصیلات نہیں
4. **اعداد و شمار اور حوالہ جات**)ثبوت کے ساتھ
5. **غیر جانبدارانہ لہجہ**)معروضی

نتیجہ

رپورٹ لکھنا ایک اہم مہارت ہے۔ یہ معلومات کو منظم کرتی ہے، فیصلہ سازی میں مدد دیتی ہے، اور شفافیت پیدا کرتی ہے۔ پاکستان میں سرکاری اور نجی اداروں کو رپورٹ لکھنے کے معیاری طریقے اپنانے چاہئیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔